ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 26 جولائی 2000

چیماجی راو کنھوجی راوشر کے و دیگر

بنام

اوریئنٹل فائر اینڈ جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ۔

[اے پی مشرا اور روما پال، جسٹس صاحبان]

بیمہ:

موٹر انشورنس پالیسی-ایک ٹرک کے فوت شدہ مالک کی اپنے ٹرک کے حادثے میں موت ہوگئی- انشورنس کمپنی کے پاس 10 لاکھ روپے کا بیمہ شدہ ٹرک لامحدود ذاتی چوٹ اور جائیداد کے خطرات کا احاطہ کرتا ہے-متوفی کے والدین نے بیمہ کمپنی کے خلاف 6,03,000 روپے کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا-اپنے تحریری بیان میں بیمہ کمپنی نے غلطی سے ٹائپ کیے گئے لامحدود ذاتی چوٹ کے الفاظ کی بنیاد پر ذمہ داری سے انکار کیا-ٹرائل عدالت نے مقدمہ درج کر دیا-عدالت عالیہ نے اپیل کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ لفظ لامحدود صرف تیسرے فریق اور بیمہ کنندہ کی موت اور چوٹ کے حوالے سے تھا-اپیل پر، حکم ہوا کہ: ٹرائل عدالت کے سامنے انشورنس کمپنی کا موقف کہ لفظ لامحدود غلطی سے ٹائپ ہوگیا، اس کی اس عرضی کے منافی ہے کہ وہ صرف تیسرے فریق کے لیے اہل ہے-چونکہ تحریری بیان میں پیشکشیں تحریری طور پر تھیں، اس کے بعد کی عرضی کامیاب نہیں ہو سکتی-جواب دہندہ نے تحریری بیان میں لی گئی اپنی مذکورہ عرضی کو تحلیل کرنے کے لیے کوئی موقف نہیں لیا تھا-

عدالت عالیہ نے ریکارڈ پر موجود حقائق کو بتائے بغیر قانونی نتائج کے بذریعے معاملے کا فیصلہ کرنے میں غلطی کی۔

ایک M نے ایک جامع پالیسی کے تحت مدعا علیہ کمپنی کے ساتھ اپنے مال بردار ٹرک کا 10 لاکھ روپے میں بیمہ کرایا تھا جس میں لامحدود ذاتی چوٹ اور جائیداد کے خطرات کا احاطہ کیا گیا تھا۔ مذکورہ ٹرک کو املاک کو پہنچنے والے نقصان کے لئے 1,27,000 روپے کا بیمہ بھی کرایا گیا تھا۔ مذکورہ M مذکورہ ٹرک چلاتے ہوئے ایک حادثے میں فوت ہو گیا جس پر درخواست گزاروں یعنی متوفی کے والدین نے مدعا علیہ کمپنی کے خلاف 6,03,000 روپے کی وصولی کے لئے مقدمہ دائر کیا۔ ٹرائل کورٹ کے سامنے اپنے تحریری بیان میں مدعا علیہ / مدعا علیہ کمپنی نے استدعا کی کہ لامحدود ذاتی چوٹ اور جائیداد کے الفاظ غلطی / بھول چوک سے ٹائپ کیے گئے تھے۔ ٹرائل کورٹ نے یہ کہتے ہوئے مقدمہ درج کرایا کہ اضافی پریمیم کے طور پر 134 روپے کی ادائیگی بیمہ شدہ شخص کی زندگی اور 10 لاکھ روپے کی جائیداد کو لامحدود ذاتی نقصان پہنچانے کے لئے ہے۔ مدعا علیہ انشورنس کمپنی کی طرف سے ترجیحی اپیل کو ہائی کورٹ نے منظور کیا تھا۔ عدالت عالیہ کا خیال تھا کہ روپے کی رقم۔ 134 کی ادائیگی تیسرے فریق کے خطرات کے حوالے سے قانونی ذمہ داری سے زیادہ خطرے کو پورا کرنے کے لیے کی گئی تھی نہ کہ بیمہ شدہ کی ذاتی چوٹ یا موت کے لیے۔ اس لیے یہ اپیل۔

مدعا علیہ کمپنی نے دعوی کیا کہ الفاظ "لامحدود ذاتی" تیسرے فریق کی موت اور چوٹ کے لیے لامحدود اہل ہیں اور بیمہ شدہ شخص کو ذاتی طور پر احاطہ نہیں کریں گے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے حکم دیا

حکم ہوا کہ: 1. انشورنس کمپنی نے اپنے تحریری بیان میں کہا ہے کہ 134 روپے کے اضافی پریمیم کے مقابلے میں "لامحدود ذاتی چوٹ" کے الفاظ ٹائپ کرنا بھول چوک / غلطی کی وجہ سے ہے، مدعاعلیہ کے وکیل کی طرف سے پیش کردہ دلائل کے برعکس ہے۔ یہ انشورنس کمپنی کا معاملہ نہیں ہے کہ پالیسی کے لحاظ سے اس میں استعمال ہونے والے لفظ، یعنی "لامحدود ذاتی چوٹ" کے باوجود یہ تیسرے فریق کی ذمہ داری تک محدود ہوگا۔ اس کے برعکس، اس دلیل کا سامنا کرتے ہوئے کہ اس طرح کے الفاظ بیمہ کنندہ کو ذاتی طور پر بیمہ شدہ کے سامنے بھی ذمہ دار بنا دیں گے، مذکورہ درخواست اور دلائل ٹرائل کورٹ میں پیش کیے گئے تھے۔

[668 G-H; 669 A; 700 E-F]

2. عدالت عالیہ نے ٹرائل عدالت کے ذریعے دیے گئے نتائج کو خارج کرنے میں غلطی کی، خاص طور پر تحریری بیان میں کی گئی مذکورہ مخصوص عرضی کے پیش نظر۔ بیمہ کمپنی نے تحریری بیان میں لیے گئے موقف کو تحلیل کرنے کے لیے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا تھا کہ یہ غلطی سے کیا گیا تھا اور نہ ہی اس طرح کی استدعاوں میں ترمیم کے لیے کوئی درخواست تھی۔ اس کے پیش نظر عدالت عالیہ نے ریکارڈ پر موجود واضح حقائق کو تسلیم کیے بغیر قانونی نتائج کے بذریعے اس معاملے کا فیصلہ کرنا درست نہیں تھا۔ [700 F, G, H; 701-A]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1044، سال 1992۔

ایف اے نمبر 284، سال 1988 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 19.6.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

ایس بی بھسمے، اے ایس بھسمے اور منوج کے آر۔ مشرا اپیل گزاروں کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے جتیندر شرما اور پرمانند گور۔

عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ سنایا گیا:

اس اپیل میں اٹھایا گیا مختصر سوال یہ ہے کہ کیا انشورنس پالیسی میں درج 134 روپے کے پریمیم کے لئے 10 لاکھ روپے تک کے "غیر محدود ذاتی چوٹ اور املاک کو نقصان" کے الفاظ بیمہ شدہ کی موت اور جسمانی چوٹ کا احاطہ کرتے ہیں یا نہیں۔ درخواست گزاروں کی طرف سے بیان کے مطابق، جو ہمارے سامنے دعویدار ہیں، اس میں استعمال کی جانے والی زبان واضح طور پر اشارہ کرتی ہے کہ بیمہ شدہ شخص بھی اس کے تحت شامل ہو گا، جبکہ انشورنس کمپنی کی طرف سے پیش کردہ درخواست یہ ہے کہ، یہ واحد شریک-جائیداد کے نقصان سے متعلق ہے اور اس کا بیمہ شدہ شخص کی ذاتی چوٹ یا موت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مختصر حقائق یہ ہیں کہ درخواست گزار نے مدعا علیہ - مدعا علیہ، انشورنس کمپنی سے 6،03،000 روپے کی وصولی کے لئے مقدمہ دائر کیا۔ درخواست گزار مہندر شر کے والدین ہیں، جن کی 8 جنوری 1980 کو حادثے میں موت ہو گئی تھی۔ مذکورہ متوفی نے سال 1977 میں سامان ٹرک خریدنے کے لئے "تعلیم یافتہ بے روزگاری اسکیم" کے تحت مہاراشٹر فنانس کارپوریشن اور بینک آف بڑودہ سے قرض حاصل کیا تھا۔ انہوں نے مذکورہ قرض اس شرط پر حاصل کیا تھا کہ، وہ مذکورہ ٹرک کو ذاتی طور پر چلائیں گے۔ درخواست گزاروں کے مطابق، متوفی مہندر نے مدعا علیہان کے ساتھ اپنے ٹرک کا 10 لاکھ روپے کا بیمہ کرایا، جو لا محدود ذاتی چوٹ اور جائیداد کے خطرات کا احاطہ کرنے والا ایک جامع انشورنس ہے۔ مذکورہ ٹرک کو بھی پالیسی کے مطابق املاک کو پہنچنے والے نقصان کے لئے 1,27,000 روپے کا بیمہ کرایا گیا تھا۔ اس

میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ حادثے کی تاریخ پر مذکورہ ٹرک مذکورہ انشورنس پالیسی سے ڈھکا ہوا تھا۔ درحقیقت جس سوال کا فیصلہ ہمیں کرنا ہے وہ پالیسی کی تشریح ہے۔

ان حقائق کی بنیاد پر ٹرائل کورٹ نے درخواست گزاروں کے حق میں 12 فیصد سالانہ کی شرح سود کے ساتھ مذکورہ رقم کے لئے مقدمہ درج کیا۔ ٹرائل کورٹ نے دونوں فریقوں کی دلیلوں پر غور کرنے کے بعد ایشو نمبر 1 اور 9 پر غور کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پریمیم کے طور پر 134 روپے کی ادائیگی بیمہ شدہ کی زندگی کے ساتھ ساتھ 10 لاکھ روپے کی جائیداد کو لامحدود ذاتی چوٹ کے لئے تھی اور آخر میں اس کا نتیجہ درج ذیل ہے:

> "اس کے علاوہ، یہ ثابت کرنے کے لئے ذرہ برابر بھی ثبوت نہیں ہے کہ 134 روپے پریمیم کے مقابلے میں لامحدود ذاتی چوٹ اور 10 لاکھ روپے کا نقصان، اس پالیسی میں غلط یا غلطی سے دکھایا گیا ہے،"

یہ نتیجہ ٹرائل عدالت کے سامنے انشورنس کمپنی کے موقف کے پیش نظر درج کیا گیا ہے، یعنی "لامحدود ذاتی چوٹ" کے الفاظ کی ریکارڈنگ غلط طریقے سے درج کی گئی تھی۔ اس کی حمایت میں، اپیل گزاروں کے قابل وکیل کے ذریعے انشورنس کمپنی کے ذریعے بھرے گئے تحریری بیان کا حوالہ دیا جاتا ہے، جس کا اثر درج ذیل ہے:

> "لامحدود ذاتی چوٹ کا نوٹ کرنا بے معنی ہے۔ پریمیم یا تو املاک کے نقصان یا ذاتی چوٹ کا احاطہ کرنے کے لئے قبول کیا جاتا ہے. یہ بُھول چوک / غلطی کی وجہ سے ہے، لفظ "لامحدود ذاتی چوٹ "134 روپے کے اضافی پریمیم کے مقابلے میں ٹائپ کیا......"

ٹرائل عدالت کے حکم سے ناراض ہو کر انشورنس کمپنی نے عدالت عالیہ میں اپیل دائر کی اور متنازعہ حکم کے ذریعے عدالت عالیہ نے ٹرائل عدالت کے فیصلے کو کالعدم قرار دے کر اپیل کی اجازت دے دی۔

عدالت عالیہ کا مؤقف ہے کہ بیمہ کمپنی مذکورہ پالیسی کی شرائط کے تحت بیمہ شدہ مہندر کی موت کی وجہ سے مدعیوں (یہاں اپیل کرنے والوں) کو کوئی معاوضہ ادا کرنے کی ذمہ دار نہیں ہے۔ یہ نتیجہ درج ذیل نتائج کے پیش نظر اخذ کیا گیا ہے:-

"لہذا، آخر کار ہمیں اس معاملے میں یہ دیکھنا ہے کہ آنجہانی مہندر کے ذریعے ادا کیے گئے 134 روپے کی ادائیگی اور انشورنس کمپنی کی طرف سے قبول کیے جانے کا مقصد کیا ہے۔ جیسا کہ ہم مذکورہ بالا فیصلوں کی لائنوں کے درمیان پڑھتے ہیں، ہمارا خیال ہے کہ یہ رقم تیسرے فریق کے خطرات کے سلسلے میں قانونی ذمہ داری سے زیادہ خطرے کا احاطہ کرنے کے لئے ادا کی گئی ہے نہ کہ بیمہ شدہ شخص کی ذاتی چوٹ یا موت کے بارے میں۔"

بیمہ کمپنی کے فاضل سینئر وکیل، جناب جتیندر شرما نے ہمیں بیمہ پالیسی کی دفعہ 94، 95 اور دفعہ I اور II کا حوالہ دیا ہے تا کہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ موٹر وہیکل ایکٹ، 1939 کے تحت تجارتی ٹرک چلانے والے شخص کے لیے دفعہ 94 اور دفعہ 94 کی بنا پر بیمہ کرنا لازمی تھا اور دفعہ 95 سے مراد پالیسی کی ضروریات اور ذمہ داری کی حدود ہیں۔ اس کی وجہ سے، بیمہ کمپنی کسی شخص کو ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ حد تک کسی بھی ذمہ داری کے خلاف بیمہ کرتی ہے جو بیمہ شدہ کی طرف سے کسی شخص کی موت یا جسمانی چوٹ یا کسی تیسرے فریق کی جائیداد کو پہنچنے والے نقصان کے سلسلے میں برداشت کی جا سکتی ہے، جس میں پبلک سروس گاڑی کے کسی بھی مسافر کی موت اور

جسمانی چوٹ شامل ہے۔ دوسرے لفظوں میں، تیسرے فریق کے بیمہ میں بیمہ شدہ کو کسی بھی نقصان کے خلاف معاوضہ دیا جاتا ہے جو گاڑی کے کسی حادثے کی وجہ سے ہو سکتا ہے جس کا وہ بیمہ کرتا ہے، لیکن یہ بیمہ شدہ کو بیمہ کمپنی سے کسی بھی رقم کا دعوی کرنے کا احاطہ نہیں کرتا ہے۔ اس پس منظر میں، انہوں نے خود انشورنس پالیسی کا حوالہ یہ ظاہر کرنے کے لیے دیا کہ اس میں مذکور 10 لاکھ تک کے الفاظ 'لا محدود ذاتی چوٹ اور املاک کے نقصانات' کا تعلق بیمہ شدہ ذمہ داری سے ہے جس کے لیے اسے معاوضہ دیا جائے گا لیکن صرف تیسرے فریق کے حوالے سے، یعنی لفظ 'ذاتی' کسی تیسرے فریق کی چوٹ یا موت کا اہل ہو گا نہ کہ بیمہ شدہ کے لیے۔ انشورنس پالیسی کے گوشوارہ کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے، انہوں نے بیمہ شدہ کی طرف سے ادا کردہ پریمیم کا حوالہ دیا ہے۔ پہلی اندراج 911 روپے کی ہے، جس میں ان کے مطابق تیسرا فریق شامل ہے، لیکن یہ قانونی ذمہ داری کی حد تک ہو گا، اگلا بیمہ کنندگان کی تخمینہ شدہ قیمت ہے، تیسرا اضافی ٹنج ہے، چوتھا ہمارے زیر غور ہے۔ اسی طرح، پانچواں ہڑتال اور فسادات کے لیے ہے اور آخری کارکنوں کی قانونی ذمہ داری کے لیے ہے جس کے لیے پریمیم ادا کیے جاتے ہیں۔ اس تناظر میں ایکٹ کے مذکورہ بالا حصوں کے حوالے سے اور پالیسی کے تحت یہ پیش کیا جاتا ہے کہ لفظ 'لا محدود ذاتی' کسی تیسرے فریق کی موت اور چوٹ کے لیے لامحدود اہل ہے اور بیمہ شدہ شخص کو ذاتی طور پر احاطہ نہیں کرے گا۔ جمع کروانا، پہلی نظر میں، قابل فہم معلوم ہوتا ہے لیکن ہمارے غور کے لیے سوال یہ ہے کہ کیا اس معاملے کے حقائق اور حالات پر انشورنس پالیسی کو ایسی تشریح دی جا سکتی ہے۔ اس سلسلے میں ہم اس بات کا حوالہ دے سکتے ہیں کہ انشورنس کمپنی کا اپنی استدعاوں اور عرضیوں میں کیا موقف ہے۔

انشورنس کمپنی کی طرف سے دائر تحریری بیان میں، جس کے متعلقہ حصے کا ہم پہلے ہی حوالہ دے چکے ہیں، اس میں لیا گیا موقف یہ ہے کہ یہ نگرانی کی غلطی کی وجہ سے ہے کہ الفاظ 'لامحدود ذاتی چوٹ' 134 روپے کے اضافی پریمیم کے خلاف ٹائپ کیے گئے ہیں۔

یہ موقف مدعاعلیہ کے لیے فاضل وکیل کی طرف سے پیش کردہ عرضیوں کے منافی ہے۔ یہ بیمہ کمپنی کا معاملہ نہیں رہا ہے کہ اس میں استعمال ہونے والے لفظ کے باوجود، یعنی 'لامحدود ذاتی چوٹ' پالیسی کے لحاظ سے کسی تیسرے فریق کی ذمہ داری تک محدود ہوگی۔ اس کے برعکس، اس استدعا کا سامنا کرنا پڑا کہ اس طرح کے الفاظ بیمہ کنندہ کو ذاتی طور پر بھی بیمہ شدہ کے لیے ذمہ دار بنا دیں گے، مذکورہ درخواست اور استیمال ٹرائل عدالت میں کیا گیا تھا۔ ایک بار جمع کرانے اور موقف یہ ہے کہ تحریر نگرانی اور غلطی کی وجہ سے ہے، ہمارے سامنے کی گئی مذکورہ بالا جمع کو برقرار نہیں رکھا جاسکتا۔

مذکورہ بالا نتیجے کے پیش نظر، ہمیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ عدالت عالیہ نے ٹرائل عدالت کے ذریعے دیے گئے نتائج کو خارج کرنے میں غلطی کی، خاص طور پر تحریری بیان میں کی گئی مذکورہ مخصوص عرضی کے پیش نظر۔ عدالت عالیہ نے محسوس کیا کہ چونکہ یہ ایک قانونی معاملہ ہے اس لیے اس کی استدعا میں مختلف موقف کے باوجود اس کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ مناسب نہیں تھا۔ ایک بار جب حقیقت میں کوئی موقف اختیار کرلیا جائے تو اس حقیقت کو کسی قانونی تجویز سے متصادم نہیں کیا جاسکتا۔ موجودہ معاملے میں، بیمہ کمپنی نے تحریری بیان میں لیے گئے موقف کو تحلیل کرنے کے لیے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا ہے کہ یہ غلطی سے کیا گیا تھا اور نہ ہی اس طرح کی استدعاوں میں ترمیم کے لیے کوئی درخواست کی گئی تھی۔ اس کے پیش نظر، عدالت

عالیہ نے ریکارڈ پر موجود واضح حقائق کی تائید کیے بغیر قانونی نتائج کے بذریعے اس معاملے کا فیصلہ کرنا درست نہیں تھا۔ اس کے مطابق، ہم عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور ٹرائل عدالت کے فیصلے کی تصدیق کرتے ہیں۔ موجودہ اپیل اس کے مطابق فریقین پر لاگت کی اجازت ہے۔

ہمیں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے، اگر اپیل کنندگان پھانسی دینے والی عدالت میں درخواست دیتے ہیں تو عدالت اس پر تیزی سے غور کرے گی۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24